ایک بل.

بمراداس امر کے کہ صوبہ خیبرپختونخوا میں جرنلسٹ اینڈومنٹ فنڈ کے قیام کی غرض سے.

ہرگاہ یہ امرقرین مصلحت ہے کہ صوبہ خیبرپختونخوا میں حکومت کی میڈیا،نیوزایجنسی،نیوزپیپر،پریس میں کام کرنے والے صحافیوں کی مالی معاونت کے لیے جوخوداپنے یااپنی فیملی ممبران کے علاج معالجے کے اخراجات یااپنی فیملی ممبرکی تدفین کے اخراجات برداشت نہیں کرسکتے اورایسے جرنلسٹوں کے فیملی ممبران کومعاوضے کی ادائیگی کرناجنہوں نے دہشت گردی کے عمل کی وجہ سے جام شہادت نوش کی ہوکے لیے جرنلسٹ اینڈومنٹ فنڈ قائم کیاجائے.

لہٰذامندرجہ ذیل قانون وضع کیاجاتا ہے.

1. **مختصرعنوان،نفاذوآغاز:** (1) جائز ہے کہ ایکٹ ہذاکوخیبرپختونخواجرنلسٹ ویلفیئراینڈومنٹ فنڈ ایکٹ 2014ء کے نام سے موسوم کیاجائے.

(2) یہ صوبہ خیبرپختونخوامیں مستحق صحافیوں پرلاگوہوگا.

(3) یہ فی الفورنافذالعمل ہوگا.

2. **تعاریف:** ایکٹ ہذامیں تمہید کے برعکس اصطلاحات اورمعنی کی ترتیب اس طرح کی جائے،

(الف) ''بینک'' سے بینک آف خیبر،سول سیکرٹریٹ برانچ پشاورجس کے قبضہ میں فنڈرکھاجائے اورخرچ کیاجائے گامراد ہے،

(ب) ''چیئرمین'' سے کمیٹی کاچیئرمین مراد ہے،

(ج) ''کمیٹی'' سے ایکٹ ہذاکی دفعہ 5 کے تحت قائم شدہ خیبرپختونخواجرنلسٹ کی بہبودفنڈکی کمیٹی مراد ہے،

(د) ''معاوضہ'' سے ایک جرنلسٹ کے خاندان کے ارکان کومعاوضے کی ادائیگی،جس نے دہشت گردی کی وجہ سے جام شہادت نوش کی ہومراد ہے،

(ہ) ''مستحق جرنلسٹ'' سے ایک جرنلسٹ خود اپنے یا اپنے خاندان کے ارکان کے علاج معالجے اور اپنے خاندان کے ارکان کی وفات کی صورت میں تدفین کے اخراجات برداشت نہیں کر سکتا مراد ہے،

(و) ''فنڈ'' سے ایکٹ ہذا کی دفعہ 3 کے تحت قائم شدہ خیبر پختونخوا جرنلسٹس ویلفیئر انڈومنٹ فنڈ مراد ہے،

(ز) ''خاندان کا رکن'' سے مستحق جرنلسٹ پر انحصار کرنے والے میاں یا بیوی، بچے اور والدین مراد ہیں،

(ح) ''حکومت'' سے خیبر پختونخوا کی حکومت مراد ہے،

(ط) ''مجوزہ'' سے مجوزہ قواعد مراد ہے، اور

(ک) ''قواعد'' سے ایکٹ ہذا کے تحت بنائے گئے قواعد مراد ہے،

3. فنڈ: (1) ایکٹ ہذا کے آغاز کے بعد حکومت جلد از جلد ایک فنڈ قائم کریگی جو کہ خیبر پختونخوا انڈومنٹ فنڈ کہلائے گا۔

(2) فنڈ ابتدائی طور پر پانچ کروڑ روپے سے قائم کیا جاوے گا اور جسے وقتاً فوقتاً بڑھایا جائے گا۔

(الف) حکومت کی عطیات سے، اور

(ب) ہمدرد عوام، غیر سرکاری تنظیموں اور دیگر تنظیم جو لوگوں کی فلاح کے لیے کام کر رہے ہیں کہ عطیات سے۔

(3) فنڈ مستحق جرنلسٹس اور ان کے خاندان کے ارکان، جرنلسٹ اور اس کے خاندان کے ارکان کی موت کی صورت میں تدفین کے اخراجات، جیسی بھی صورت ہو اور دہشت گردی کی وجہ سے جرنلسٹ کی جام شہادت نوش کرنے کی صورت میں خاندان کے ارکان کو معاوضہ کی ادائیگی کے لیے استعمال ہوگا۔

4. **فنڈ کی دیکھ بھال:** فنڈ کو ایک بنک میں رکھا جائے گا اور کمیٹی کی جانب سے متعین شدہ طریقے پر خرچ کیا جائے گا۔

5. **کمیٹی کا آئین:** ایکٹ ہذا کے مقاصد حاصل کرنے کے لیے حکومت کو ایک کمیٹی جسے خیبر پختونخوا جرنلسٹ ویلفیئر اینڈومنٹ فنڈ کمیٹی کے نام سے جانا جائیگا تشکیل دے۔

(2) کمیٹی مشتمل ہوگی۔

(الف)	وزیر برائے انفارمیشن، تعلقات عامہ اور ثقافت، چیئرمین
(ب)	حکومت کا سیکرٹری انفارمیشن، تعلقات وائس چیئرمین تعلقات عامہ اور محکمہ ثقافت،
(ج)	ڈائریکٹر جنرل انفارمیشن، رکن
(د)	ایک نماوندہ محکمہ مالیات سے جو ڈپٹی سیکرٹری رکن کے عہدے سے کم نہ ہو۔
(ہ)	خیبر یونین آف جرنلسٹ پشاور کا صدر، رکن
(و)	عرصہ دو سال کے لیے حکومت کے نامزد کردہ ارکان صوبہ خیبر پختونخوا کے پریس کلب سے تین صدر، اور
(ز)	ڈپٹی ڈائریکٹر انفارمیشن اور تعلقات عامہ، رکن کم سیکرٹری

6. **کمیٹی کے فرائض:** کمیٹی کرے گی۔

(الف)	مستحق صحافیوں سے یا ان کے خاندان کے ارکان سے، جیسی بھی صورت ہو مجوزہ طریقہ کار کے مطابق مالی امداد یا معاوضہ حاصل کرنے کے لیے درخواستیں وصول کرنا۔

(ب) امداد یا معاوضہ دینے کی غرض سے واپسی درخواستوں کی جانچ پڑتال کرنا یا جیسی بھی صورت ہو،

(ج) مستحق صحافیوں کے دعوؤں اور طبی رپورٹس کی باریک بینی سے جانچ پرکھ کرنا،

(د) مستحق صحافی کے حق کے بارے میں دریافت کرنا،

(ہ) ایک صحافی کسی بھی دہشت گردی کے عمل کی وجہ سے شہادت پر ان کے خاندان کے ارکان کی تصدیق کرنا، اور

(و) مستحق صحافی یا ان کے خاندان کے کسی رکن، جیسی بھی صورت ہوگی تدفین پر متعین شدہ رقم کی منظوری،

7. **کمیٹی کا اجلاس:** (1) چیئر مین جس طرح ضروری سمجھے وقت اور جگہ کا تعین کرتے ہوئے سہ ماہی کمیٹی کا اجلاس طلب کرے گا جو اس کے امور چلانے کے لیے موزوں ہوں۔

(2) چیئر مین یا اس کی غیر حاضری کی صورت میں، وائس چیئر مین کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کرے گا چیئر مین یا وائس چیئر مین کی غیر حاضری کی صورت میں، ایک رکن جسے چیئر مین نامزد کرے اجلاس کی صدارت کرے گا۔

(3) کمیٹی کے اجلاس کا کورم ارکان کی نصف پر مشتمل ہوگا۔

(4) کمیٹی کے فیصلے موجود ارکان کی اکثریتی رائے کی بنیاد پر کیے جائیں گے۔ برابری کی صورت میں چیئر مین یا وائس چیئر مین اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے اپنے ووٹ ڈالنے کا حق رکھے گا۔

(5) اجلاس کے ایجنڈے اور منٹس کی تیاری کی ذمہ داری سیکرٹری پر ہوگی۔

8. **مالی امداد میں وسعت:** (1) مستحق صحافی کی موت کی صورت میں یا مستحق صحافی کے خاندان کے کسی رکن کی موت کی صورت میں تدفین کے اخراجات کے لیے رقم جو مبلغ بیس ہزار (20,000) روپے سے زیادہ ہو ادا کی جائے گی۔

(2) مستحق یا اس کے خاندان کے ارکان کے علاج معالجے کے لیے رقم مبلغ بیس (20,000) روپے سے زیادہ نہ ہو ادا کی جائے گی۔ علاج معالجے کے اخراجات کے بل وو چر یا رسیدیں رجسٹر ڈ میڈیکل پریکٹیشنر یا سرکاری محکمہ صحت کی مجاز اتھارٹی سے تصدیق شدہ ہو۔

(3) متعلقہ ضلعی سینئر سول جج کی عدالت سے Succession سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے بعد ایک صحافی کے خاندان کے ارکان کو دہشت گردی کے عمل میں شہادت کے بعد ایک رقم جو مبلغ دس لاکھ (10,00,000) روپے سے زیادہ ہو ادا کی جائے گی۔

(4) مستحق صحافی کسی بھی وجہ سے مستقل معذور ہو گیا ہو رقم جو مبلغ ایک لاکھ (1,00,000) روپے سے زیادہ نہ ادا کیے جائیں گے۔

(5) ایک مستحق صحافی کو ایک دفعہ معاوضہ یا امداد ایکٹ ہذا کے تحت مل جائے تو وہ کسی دیگر نافذ الوقت قانون کے تحت کسی دیگر معاوضے کا حق دار نہیں ہو گا۔

9. **آڈٹ اور اکاؤنٹس:** (1) مجوزہ طریقہ کار سے آڈیٹر جنرل آف پاکستان فنڈز کے اکاؤنٹس کی آڈٹ کریں گے۔

(2) مجوزہ طریقہ کار سے فنڈز کے اکاؤنٹس کی دیکھ بھال کی ذمہ داری بنک کی ہو گی۔

(3) کمیٹی کی اجازت کے بغیر فنڈز سے کوئی رقم نہیں نکالی جائے گی۔

(4) سیکرٹری انفارمیشن، تعلقات عامہ اور ثقافت اور ڈائریکٹر انفارمیشن اور تعلقات عامہ کے مشترکہ دستخطوں سے فنڈ کی رقم نکالنے کی اجازت ہو گی۔

(5) ایمرجنسی کی صورت میں کمیٹی کا چیئرمین یا وائس چیئرمین ہنگامی صورتحال میں رقم کی ادائیگی کر سکتے ہیں۔ جسے بعد ازاں اگلی کمیٹی کے اجلاس میں منظور کروا سکتے ہیں۔

10۔ **قواعد بنانے کا اختیار:** حکومت سرکاری گزٹ میں اعلامیئے کے ذریعے ایکٹ ہذا کے مقاصد حاصل کرنے کے لیے قواعد بنانے کی مجاز ہوگی۔

بیان اغراض ووجوہ۔

پریس میں کام کرنے والے صحافیوں کی مالی معاونت کی غرض سے حکومت کی مِڈیا لسٹ میں درج نیوز ایجنسی اور اخبارات کے صحافی جو خود اپنے یا اپنے خاندان کے ارکان کے علاج معالجے کے اخراجات برداشت نہیں کرسکتے یا اپنی یا اپنے خاندان کے ارکان کی تدفین کے اخراجات برداشت نہیں کرسکتے اور ایسے صحافیوں کے خاندان کے ارکان کو معاوضے کی ادائیگی کرنا جنہوں نے دہشت گردی کے عمل کی وجہ سے جام شہادت نوش کیا ہو۔

لہذا بل پیش کیا جاتا ہے۔